۳۸/۲۰۰

۶/۱۹ ، ۱۶ ، ۹/۱۱/۱۳ ، ۹۵

کیا فرماتے ہیں علماء کرام مندرجہ ذیل مسئلہ کے بارے میں کہ
بعض جگہ 24 اکتوبر کو صلوٰۃ کسوف میں قرأت آہستہ کی گئی آیا
ان کی نماز صحیح ہوئی یا نماز کا اعادہ کرنا ہوگا۔ قرآن و سنت کی روشنی
میں جواب سے مطلع فرمائیں۔

محمد اقبال : نزد میلہ بس اسٹاپ [illegible]

درج شد
آصف علی

عنوان	تبویب	مضمون سوال وجواب	نام وپتہ مستفتی	تاریخ نقل فتاوی	فتوی نمبر مع رجسٹر نمبر

۲۸۶

الجواب

نمازِ کسوف میں امام قرأت آہستہ آواز سے کریگا یا جہری قرأت کریگا اس میں ائمہ کرام کے درمیان اختلاف ہے، امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کے نزدیک اس میں قرأت سری ہے جبکہ امام ابویوسف رحمہ اللہ اور امام محمد رحمہ اللہ کے ایک قول کے مطابق اس میں قرأت جہری ہے، اور کتب احادیث میں دونوں قول کے مطابق روایات ملتی ہیں، اس لئے دونوں طرح قرأت کرنا جائز ہے اور ہر طرح قرأت کرنے سے نماز درست ہو جائے گی ــــ البتہ ابن عربی رحمہ اللہ نے قرأت جہری کو اولیٰ قرار دیا ہے اور صاحب اعلاء السنن علامہ ظفر احمد عثمانی رحمہ اللہ کا رجحان بھی اسی طرف معلوم ہوتا ہے۔

فی اعلاء السنن: عن سمرة بن جندب رضی اللہ عنہ قال: صلی بنا رسول الله صلی الله علیه وسلم فی کسوف لا تسمع له صوتًا، رواه الترمذی.
ج ۱ ص ۷۳ وقال: حسن صحیح غریب۔

(قوله عن سمرة) دلالته علی المخافتة بالقرأة فی الکسوف ظاهرة وقد ورد الجهر أیضًا فقد أخرج امام الدنیا ابوعبد الله البخاری رحمه الله عن عائشة رضی الله عنها جهر النبی صلی الله علیه وسلم فی صلاة الخسوف بقرأته، فاذا فرغ من قرأته ـ الحدیث وفی فتح الباری ۲: ٤٥٤: أن اسماعیلی روی هذا الحدیث فی مستخرجه علی البخاری، من

جاری۔۔۔

وجه آخر بلفظ کسفت الشمس فی عهد رسول الله صلی الله علیه وسلم فذکر الحدیث اھ وفیه أیضًا: وقد ورد الجهر فیها عن علی رضی الله عنه مرفوعًا، وموقوفًا أخرجه ابن خزیمة وغیره. وقال به صاحبا أبی حنیفة رحمه الله، وأحمد، واسحاق، وابن خزیمة وابن المنذر، وغیرهما من محدثی الشافعیة، وابن العربی من المالکیة.
وقال الطبری: یخیر بین الجهر والاسرار. وقال الائمة الثلاثة: یسر فی الشمس، ویجهر فی القمر الی أن قال: فثبتت الجهر معه قدر زائد فالأخذ به أولی، وان ثبت التعدد فیکون فعل ذلک لبیان الجواز وهکذا الجواب عن حدیث سمرة رضی الله عنه عند ابن خزیمة، والترمذی

نمازِ کسوف میں امام جہری قرأت کریگا یا آہستہ آواز سے کریگا

صفحہ نمبر

رجسٹر نقل فتاوی جامعہ دار العلوم کراچی

فتوی نمبر مع رجسٹر نمبر	تاریخ نقل فتاوی	نام وپتہ مستفتی	مضمون سوال وجواب	تبویب	عنوان
(1)			"لم يسمع له صوتا" أنه ان ثبت لا يدل على نفي الجهر. قال ابن العربي: الجهر عندي أولى، لأنها صلوة جامعة ينادي لها ويخطب فاشبهت العيد والاستسقاء. اھ (ـــ راجع: اعلاء السنن ج۸ ص ۱۳۸، ۱۳۹ ـــ) واللہ سبحانہ اعلم محمد کمال الدین عفی عنہ دار الافتاء دار العلوم کراچی ۱۴ ۱۱/۶/۱۶ھ الجواب صحیح بندہ عبد الرؤف عفی عنہ دار الافتاء - دار العلوم کراچی ۱۴ ۱۲-۶-۱۴۱۶ھ		